السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھا رہے، کیا اس کے لئے طلوع آفتاب کے وقت ضحی کی دو رکعتیں پڑھنا جائز ہے؟ نماز ضحی کے لئے مسنون وقت کون سا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز ضحی کا وقت سورج کے ایک نیزہ کے بقدر بلند ہونے سے لے کر ظہر سے تھوڑی دیر پہلے وقوف آفتاب تک ہے اور افضل وقت وہ ہے جب دھوپ تیز ہوجائے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت وہ ہے، جب اونٹوں کے بچوں کے پاوں دھوپ سے جلنے لگیں۔'' (صحیح مسلم) جو شخص مسجد میں ہو اس کے لئے مستحب یہ ہے کہ جب سورج بلند ہوجائے تو وہ اس وقت دو یا دو سے زیادہ رکعتیں پڑھ لے۔ جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے (حدیث میں وارد الفاظ ترمض کے معنی دھوپ ک تیز ہونا اور فصال، فصیل کی جمع ہے، اس کے معنی اونٹوں کے بچوں کے ہیں)

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 238

محدث فتویٰ